Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ **الفضل** ربوہ

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

فون: ۴۴۹

ایڈیٹر: نسیم سیفی

جلد ۴۲/۷۷ جمعہ ۲۹ رمضان المبارک ۱۴۱۲ھ، ۳ شہادت ۱۳۷۱ہش، ۳ اپریل ۱۹۹۲ء نمبر ۸/۷۸

حضرت سیّدہ بیگم صاحبہ کی تشویشناک علالت

احباب جماعت کی خدمت میں خصوصی دردمندانہ دعاؤں کی درخواست

از محترم صاحبزادہ مرزا منصور احمد صاحب ناظر اعلیٰ صدر انجمن احمدیہ و امیر مقامی ۔ ربوہ

ربوہ ۔ ۲، اپریل ۱۹۹۲ء حضرت سیّدہ آصفہ بیگم صاحبہ حرم حضرت امام جماعت احمدیہ ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی صحت کے بارہ میں تازہ اطلاع یہ ہے کہ جیسا کہ احباب جماعت کو علم ہے آپ کو دوبارہ ہسپتال میں داخل کرا دیا گیا جہاں آپ کا علاج جاری ہے لیکن تا حال کوئی تسلی بخش صورت سامنے نہیں آئی اور طبیعت بدستور تشویش ناک حد تک علیل ہے۔

احباب جماعت خصوصی دعائیں جاری رکھیں۔ ہمارا شافی خدا حضرت سیّدہ بیگم صاحبہ کی بیماری کا رخ پلٹ دے۔ ہماری عاجزانہ دعاؤں کو سنے۔ ہم پر رحم فرماوے اور معجزانہ طور پر آپ کو صحت و سلامتی سے نوازے۔ اے اللہ تو ایسا ہی کر!

جماعتی اور قومی مفاد کو ہمیشہ پیشِ نظر رکھو

اقتباس از خطبہ فرمودہ سیّدنا حضرت فضلِ عمر ۔ اللہ تعالیٰ ہمیشہ آپ سے راضی رہے

"ہماری جماعت کے دوستوں کو اس بات کا خیال رکھنا چاہیئے کہ ان کے وجود سے سلسلہ کو زیادہ سے زیادہ فائدہ پہنچے۔ سلسلہ تم سے سارا مال نہیں مانگتا لیکن تم سے یہ خواہش ضرور کرتا ہے کہ تم اپنے مالوں اور پیشوں میں ایسے طور پر ترقی کرو کہ اس سے سلسلہ کو فائدہ پہنچے مثلاً ایک تاجر اگر سلسلہ کو فائدہ پہنچانے کی خواہش رکھتا ہے تو وہ ایسا کر سکتا ہے کہ کسی احمدی کو اپنے ساتھ ملا کر تجارت کا کام سکھا دے۔ جب وہ کام سیکھ جائے گا تو وہ دوسری جگہ اپنا کام چلا سکے گا۔ اسی طرح کام کرنے سے جماعت کو بہت تقویت پہنچے گی ہماری جماعت تو مذہبی جماعت ہے اس میں قومی جذبہ زیادہ شدّت کے ساتھ موجود ہونا چاہیئے۔ ہم تو دنیا دار لوگوں کو دیکھتے ہیں کہ وہ بھی اپنی خدمات اپنی قوم کی طرف منتقل کر دیتے ہیں۔ انگریزوں کے ہندوستان میں داخل ہونے کا ذریعہ ایک انگریز ڈاکٹر تھا جس نے شاہجہان کی لڑکی کا علاج کیا اور جب وہ اچھی ہو گئی تو شاہجہان نے خوش ہو کر اس ڈاکٹر سے کہا کہ جو انعام چاہتے ہو مانگو۔ اس انگریز ڈاکٹر نے کہا۔ میں اور کچھ نہیں مانگتا۔ آپ صرف اتنی مہربانی کریں کہ ہمارے جہازوں کو ٹھہرنے کے لئے ہندوستان کے ساحل پر کوئی جگہ دے دیں۔ اس طرح انگریز قوم کے لئے ہندوستان میں قدم رکھنے کا رستہ کھل گیا۔ اگر وہ ڈاکٹر اس وقت دس بیس لاکھ روپیہ مانگتا اور بڑا امیر کبیر بن جاتا تو کیا اس کی قوم کے دل میں اس کی اتنی عزت قائم ہو سکتی تھی جتنی اب ہے اور کیا اس کی قوم ہندوستان میں داخل ہو سکتی تھی۔ لیکن اس نے اپنے ذاتی مفاد کو نظر انداز کرتے ہوئے قوم کے فائدہ کو مدِ نظر رکھا جس سے اس کی تمام قوم ہندوستان کی زمین پر غالب آ گئی اور اس کی نسلوں کو بھی کئی قسم کے منافع پہنچ گئے۔ پس ہماری جماعت کو انفرادیت کی روح کچل دینی چاہیئے اور ہر شخص کو یہ سمجھنا چاہیئے کہ میں ایک بیج ہوں جو اپنی قوم کے مفاد کے لئے زمین میں دفن ہو کر اچھے نتائج پیدا کر دوں گا

باقی صفحہ ۸ پر

کسی گناہ کو چھوٹا نہ سمجھیں

حضرت امام جماعت الاوّل ۔ اللہ تعالیٰ ہمیشہ آپ سے راضی رہے۔ فرماتے ہیں "یاد رکھو کسی گناہ کو چھوٹا اور حقیر نہ سمجھو۔ چھوٹے سے چھوٹے گناہ سے انسان ایک خطرناک اور گھیر لینے والے گناہ میں گرفتار ہو جاتا ہے۔"

درخواست دُعا

محترمہ صدر صاحبہ لجنہ اماء اللہ پاکستان لکھتی ہیں

"مکرمہ مجیدہ بیگم صاحبہ اہلیہ چوہدری نصیر احمد صاحب باجوہ چونڈہ سابقہ صدر لجنہ اماء اللہ چونڈہ کی آنکھ خراب ہے۔ احباب جماعت کی خدمت میں دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ شفائے کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔

ولادت

مکرم منیر احمد صاحب بسمل نائب ناظر اشاعت صدر انجمن احمدیہ کو اللہ تعالیٰ نے مورخہ ۲۹۔ مارچ ۱۹۹۲ء کو بیٹی عطا فرمائی ہے۔ حضور ایدہ اللہ نے ازراہ شفقت "سدرہ منیر" نام عطا فرمایا ہے۔

احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ نومولودہ کو صحت و درازیٔ عمر عطا فرمائے۔

سیّدنا حضرت بانی سلسلہ احمدیہ فرماتے ہیں

"خوش الحانی سے قرآن شریف پڑھنا عبادت ہے"

ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد و تعلیم القرآن و وقف عارضی ۔ ربوہ

اسیران راہِ مولا

ماہِ رمضان کے مقدس مہینہ میں اسیران راہِ مولا کو اپنی دعاؤں میں یاد رکھیں۔ خدا کرے کہ یہ رمضان ان کی اسیری کا آخری رمضان ہو۔

اگر کوئی بچہ بیت الحمد میں شور کرے تو اسے پیار اور محبت سے سمجھائیے کہ اسے ایسا نہیں کرنا چاہیئے۔ بیت الحمد اللہ تعالیٰ کا ذکر کرنے کے لئے ہے اور اس میں نہایت سنجیدگی کے ساتھ اللہ تعالیٰ کا ذکر کرتے رہنا چاہیئے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل ربوہ | پبلشر: آغا سیف اللہ، پرنٹر: قاضی منیر احمد
مطبع: ضیاء الاسلام پریس۔ ربوہ
مقامِ اشاعت: دارالنصر غربی۔ ربوہ | قیمت ایک روپیہ پچاس پیسے

۳، شہادت ۱۳۷۱ہش ۳، اپریل ۱۹۹۲ء

حضرت سیّدہ بیگم صاحبہ کے لئے دُعائیں

حضرت سیّدہ آصفہ بیگم صاحبہ حرم محترم سیّدنا حضرت امام جماعت الرابع ایدہُ اللہ بنصرہِ العزیز علیل ہیں اور جیسا کہ لندن سے آمدہ اطلاعات سے پتہ چلتا ہے۔ بیماری میں نہ صرف کوئی خاص افاقہ نہیں ہو رہا بلکہ بعض مزید بیماریوں کے آثار پیدا ہوتے رہتے ہیں۔ اس وقت ساری احمدیہ جماعت خشوع و خضوع کے ساتھ حضرت سیّدہ صاحبہ کے لئے دعائیں کر رہی ہے اور صدقات کا بھی انتظام کیا جا رہا ہے۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ حضرت سیّدہ صاحبہ کو صحت کاملہ عطا فرمائے اور فعال لمبی زندگی سے نوازے۔

دعا کے سلسلہ میں حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ۔ اللہ تعالیٰ ہمیشہ آپ پر سلامتی نازل فرماتا رہے۔ فرماتے ہیں

"اس میں شک نہیں کہ دعاؤں کی قبولیت پر ہمارا ایمان ہے اور اللہ تعالیٰ نے ان کے قبول کرنے کا وعدہ بھی فرمایا ہے۔ مگر دعاؤں کے اثر اور قبولیت کو توجہ کے ساتھ بہت بڑا تعلق ہے۔ اور پھر حقوق کے لحاظ سے جوش پیدا ہوتا ہے۔"

موجودہ صورت میں ہم میں سے کوئی شخص کسی دوسرے شخص سے بڑھ کر توجہ کا دعویٰ نہیں کر سکتا۔ سب مخلصین ــ اور یہ جماعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے مخلصین ہی کی ہے ــ نہائت توجہ کے ساتھ دعائیں کر رہے ہیں۔ لیکن اس کے باوجود محض حصولِ ثواب کی خاطر ہم اس کالم میں یہ کہنا مناسب سمجھتے ہیں کہ آئیے ہم اپنی توجہ اور بھی زیادہ بیماری پر مرکوز کر دیں۔ جتنی توجہ سے ہم دعائیں کر رہے ہیں اس سے بھی زیادہ توجہ پیدا کرنے کی کوشش کریں۔ اور اس یقین کے ساتھ ایسا کریں کہ دعا کے اثر اور قبولیت کو توجہ کے ساتھ تعلق ہے۔ اللہ تعالیٰ ہماری توجہ کو اپنے خاص فضل سے مؤثر بنائے۔

جہاں تک حقوق کا تعلق ہے ہم سمجھتے ہیں کہ احمدیہ جماعت کیلئے اس وقت سب سے زیادہ حق ہمارے پیارے حضرت امام جماعت الرابع ایدہُ اللہ بنصرہِ العزیز کا ہے کہ ہم ان کیلئے ــ اور انکی بیگم کے لئے دعائیں کریں۔ وہ ہمارے امام ہیں اور ہماری روحانی منازل کے رہنما۔ انہیں کے ساتھ اس وقت ہماری روحانی زندگی وابستہ ہے۔ اور ہماری بہبود کی تمام راہیں ان کے نقش قدم کے ساتھ کھلتی ہیں۔ اور آگے بڑھتی ہیں۔ اور پھر ان کی شخصیت ایسی ہے کہ جماعت کے ہر فرد کے لئے ہمہ وقت دعا بنے رہتے ہیں۔ ہم میں سے ہر شخص کی بہبود کا آپکو خیال ہے۔ ہم میں سے ہر شخص کی صحت کی آپکو فکر مندی ہے۔ اور ہم میں سے ہر شخص یہ سمجھتا ہے۔ کہ شائد اسی سے حضور انور سب سے زیادہ پیار کرتے ہیں اور رابطہ رکھتے ہیں۔ حضرت بیگم صاحبہ کے لئے دعا بیگم صاحبہ کیلئے بھی دعا ہے اور اپنے سیّدنا امام جماعت کیلئے بھی۔ یہ بات بھی ہماری توجہ کو گہرائی دیتی ہے۔

بیکار تو دنیا میں کوئی چیز نہیں ہے
انسان کا ہے فرض کہ معلوم کرے وہ
کس چیز کو کس کام میں لاسکتی ہے دُنیا
تحقیق تو دُشوار ہے لیکن نہ ڈرے وہ

ــــــ ابوالاقبال

قربانی کا موسم

قربانی کا موسم بھی کیا موسم تھا
بڑھتے بڑھتے ایک صدی پر پھیل گیا
جاتے جاتے لیکن تلخ حقائق کے
چہرے سے تو دھو کر ساری مَیل گیا

قربانی کے موسم کا کیا کہنا ہے
خوشبو آئے زخم سے بھی ناسُور سے بھی
رُتبس کا منبع ایسا جادُو رکھتا ہے
لُطف ملے نزدیک سے بھی اور دُور سے بھی

قربانی کے موسم کی کیا بات کریں
ایک نشہ ہے تُرشی جس کا توڑ نہیں
میرے ساقی تیرے مَے خانے کی خیر
اس موسم میں ہم کو تنہا چھوڑ نہیں

قربانی کا موسم گذرا جائے ہے
لُطف اُٹھا لو اس کا جتنی ہمّت ہے
عزّت دار حقیقت میں وہ ہے قُدسیؔ
اللہ کی نظروں میں جو باعزّت ہے

عبدالکریم قُدسیؔ

عنوان مقابلہ مضمون نویسی خدّام سہ ماہی دوم ــــ "مہمان نوازی" ــــ آخری تاریخ ۱۵/اپریل ۱۹۹۲ء
(مہتمم تعلیم خدام الاحمدیہ پاکستان

Digitized by Khilafat Library Rabwah

یاد رفتگان ـــــ پروفیسر بشارت الرحمٰن

لیفٹیننٹ جنرل عبدالعلی ملک صاحب

پاکستان فوج کے نامور ہیرو اور چونڈہ ضلع سیالکوٹ کے مقام پر ۶۵ء کی جنگ میں تمام دنیا میں ہونے والی ٹینکوں کی جنگوں میں سب سے بڑی جنگ کے فاتح لفٹیننٹ جنرل (ریٹائرڈ) عبدالعلی صاحب ملک خدا تعالیٰ کو پیارے ہو گئے۔ ہم سب خدا تعالیٰ کے لئے ہی زندہ ہیں اور اس کا عبد بننا ہی ہمارا نصب العین ہے اور اسی کی طرف لوٹنے والے ہیں۔

جنرل ملک عبدالعلی صاحب موصوف تعلیم الاسلام ہائی سکول قادیان دارالامان میں آٹھویں۔ نویں، دسویں جماعتوں میں میرے کلاس فیلو تھے۔ حضرت امام ثانی (اللہ تعالیٰ ہمیشہ آپ پر اپنی شآبیب رحمت نازل فرماتا رہے) نے ۱۹۳۴ء میں جماعت احمدیہ کو تحریک کی تھی کہ اپنے بچوں کو تعلیم اور تربیت حاصل کرنے کے لئے قادیان بھجوائیں۔ حضور کے اس مطالبہ پر لبیک کہتے ہوئے ملک صاحب کے والد محترم نے اپنے اس ہونہار اور لائق فرزند کو قادیان بھیجا۔

قادیان۔ دارالامان میں بورڈنگ تحریک جدید (تعلیم الاسلام ہائی سکول) کے نوجوان طلباء اکثر حضرت امام ثانی کے لئے رضا کارانہ ڈیوٹی دیا کرتے تھے۔ بالعموم ملک عبدالعلی صاحب اس حزب کے سالار ہوا کرتے تھے۔

فوج سے ریٹائر ہونے کے بعد آپ جن دنوں جماعت احمدیہ اسلام آباد کے امیر تھے۔ جماعتی مجلس شوریٰ میں شمولیت کے لئے ربوہ تشریف لائے۔ ایوان محمود میں یہ شوریٰ منعقد ہوئی تھی۔ خاکسار ان دنوں ناظر تعلیم و صدر مجلس کارپرداز۔ نظارت بہشتی مقبرہ تھا۔ میں نے دیکھا کہ اسلام آباد کی جماعت کے حصہ میں ایک جسیم و وجیہہ اور بارعب دوست بیٹھے ہوئے ہیں اور وہ میرے کلاس فیلو عبدالعلی صاحب ہیں۔ سکول کے زمانے کے بعد ہم کبھی بعد میں نہیں ملے تھے۔ فوراً ہی میں سٹیج سے اتر کر ملک صاحب کے سامنے جا کھڑا ہوا۔ اور ان کی آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر دیکھا مگر انہوں نے مجھے نہیں پہچانا۔ تب میں نے ان سے سوال کیا کہ عبدالعلی ملک آپ ہی ہیں؟ فرمایا۔ میں ہی ہوں کیا حکم ہے؟ میں نے کہا کہ آپ کا آٹھویں۔ نویں۔ دسویں جماعت میں مانیٹر کون تھا؟ اس پر آپ اٹھ کھڑے ہوئے اور مجھ سے بغل گیر ہو گئے یہ کہتے ہوئے کہ او ہو بشارت یہ تم ہو! یہ ہماری دیر کے بعد پہلی ملاقات تھی۔ بعد میں ایک دفعہ خاکسار جماعتی دورے پر اسلام آباد گیا تو مجھے اپنے گھر لے گئے۔ پرانی یادیں تازہ ہوئیں۔ ہم اپنے اساتذہ کی کرم فرمائیوں کا ذکر کرتے رہے۔ اب ان میں سے محترم استاذی المکرم میاں محمد ابراہیم صاحب سے ہی ملاقات ہوتی ہے باقی قریباً سبھی اللہ کو پیارے ہو چکے ہیں۔ اللہ سب کو غریق رحمت کرے۔ ملک صاحب بہت اچھے شاعر بھی تھے اپنی بیاض مجھے دی کہ میری نظمیں دیکھو۔ کیسی ہیں!

میں نے کہا کہ چونڈہ کی جنگ کا کوئی خاص واقعہ سناؤ۔ کہنے لگے کہ تم میرے دوست ہو۔ ایک ذاتی واقعہ سنا دیتا ہوں۔ فرمانے لگے کہ اگر میں چونڈہ میں انڈین ٹینکوں کی یلغار کو نہ روکتا تو پاکستان کی بقاء خطرہ میں پڑ جاتی۔ میں اپنے سے بالا آفیسر کمانڈنگ (میجر جنرل) کے حکم کی پرواہ نہ کرتے ہوئے اپنے بریگیڈ کو پیچھے نہ لایا اور بہر صورت میں نے چونڈہ میں ہی مقابلہ کرنے کا عزم کر لیا کیونکہ پاکستان کی بقاء خطرے میں تھی۔

جنگ سے ایک دن پہلے شام کے وقت میں نے اپنے کمانڈ ہیڈ کوارٹر۔ کیمپ کے باہر گارڈز کے جھگڑے کی آوازیں سنیں۔ اونچی آواز میں ایک شخص میرے گارڈز سے جھگڑا کر رہا تھا۔ میں باہر نکلا کہ کیا بات ہے؟ گارڈز کہنے لگے کہ سر یہ ہمارے بریگیڈ میں ایک کلرک ہے اور کہتا ہے کہ میں نے بریگیڈیر صاحب سے فوری طور پر ضرور ملنا ہے۔ میں نے کہا کہ اسے اندر آنے دو۔ چنانچہ وہ جوان کیمپ کے اندر آگیا۔ اس وقت کیمپ کے اندر ہم دو ہی تھے۔ کہنے لگے کہ صاحب! میں احمدی ہوں اور آپ بھی احمدی ہیں رات خواب میں مجھے اللہ تعالیٰ کی طرف سے کہا گیا ہے کہ اپنے آفیسر کمانڈنگ بریگیڈیئر کو کہو کہ ایک شرط ہے۔ اگر تم اس پر قائم رہنے کا عزم کر لو تو میں کل کو ہونے والی جنگ میں غنیم پر تمہیں نمایاں فتح عطا کروں گا۔ جوان نے وہ شرط بھی بیان کی۔ یہ سن کر میں کھڑا ہو گیا اور جوان کو گلے سے لگا لیا۔ اور کہا برخوردار تم بھی گواہ رہو۔ اور اللہ تعالیٰ بھی گواہ ہے کہ میں اس شرط کو پورا کرنے کا اعلان اور عزم کرتا ہوں۔ تم بھی نمایاں فتح کیلئے دعا کرو۔

اور پھر فرمانے لگے کہ خدا تعالیٰ نے کس طرح اپنے وعدہ کو پورا کیا اور اس عظیم ٹینکوں کی جنگ میں مجھے مثالی نمایاں فتح عطا کر کے پاکستان کی حفاظت کا سامان کیا۔

محترم ملک عبدالعلی صاحب کے ساتھ کئی بار اس کے بعد ربوہ میں بھی ملاقات ہوتی رہی۔ خاکسار ایک زمانے تک فضل عمر فاؤنڈیشن کے بورڈ آف ڈائریکٹرز کا ممبر تھا اور ملک صاحب بھی ممبر تھے۔ محترم و مکرم چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب۔ جماعت احمدیہ کے عالمی شہرت پانے والے سپوت اس کے صدر تھے۔ بورڈ کی میٹنگز میں شمولیت کے لئے ملک صاحب ربوہ آیا کرتے تھے عموماً تحریک جدید کے چھوٹے گیسٹ ہاؤس میں ٹھہرا کرتے تھے خوب دلچسپ ملاقاتیں ہوتی تھیں۔ اب تو ملک صاحب عالم جاوداں کے مسافر بن چکے ہیں۔ اللہ انہیں غریق رحمت کرے۔

اطلاعات و اعلانات

اعلان نکاح: مکرم ڈاکٹر گلزار احمد صاحب۔ حامد ابن مکرم چوہدری محمود احمد صاحب راجپوت گول بازار ربوہ کا نکاح مکرم علی حیدر صاحب اوپل مربی سلسلہ نے بہمراہ عزیزہ فائقہ مبشر صاحبہ بنت مکرم مرزا مبشر احمد صاحب ڈپٹی ڈائریکٹر ٹیکنیکل ایجوکیشن علامہ اقبال ٹاؤن لاہور بعوض پچاس ہزار روپیہ حق مہر بیت النور ماڈل ٹاؤن میں مورخہ ۱۳ دسمبر ۱۹۹۱ء بعد از نماز جمعۃ المبارک پڑھا۔ عزیزہ فائقہ مبشر صاحبہ مکرم مرزا ناصر علی صاحب وکیل سابق امیر جماعت فیروز پور (انڈیا) کی پڑپوتی اور ملک محمد عبداللہ صاحب ریٹائرڈ انجینئر آف راولپنڈی کی نواسی ہے۔

احباب اس رشتہ کے بابرکت ہونے کے لئے دعا کریں۔

ولادت:۔ مکرم منور احمد صاحب مبارک فیصل آباد کو اللہ تعالیٰ نے مورخہ ۲۶ فروری ۹۲ء کو بیٹا عطا فرمایا ہے۔ جس کا نام مصور احمد رکھا گیا ہے۔

○ مکرم حافظ محمد ابراہیم صاحب عابد مربی سلسلہ احمدیہ کو اللہ تعالیٰ نے مورخہ ۲۷ فروری ۱۹۹۲ء بروز جمعرات بیٹی عطا فرمائی ہے۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت بچی کا نام ساعدہ ابراہیم عطا فرمایا ہے۔

احباب ان کی درازی عمر اور خادم دین ہونے کے لئے دعا کریں۔

درخواست دعا:۔ مکرمہ ناصرہ سلطانہ اہلیہ عبدالحفیظ صاحب مکڑوال ضلع میانوالی علیل ہیں

○ مکرم وسیم احمد صاحب کھوکھر ابن مکرم مبارک احمد صاحب کھوکھر بوجہ ٹانگ کی ہڈی ٹوٹ جانے صاحب فراش ہیں۔

○ مکرم جلال الدین صاحب شاد ناظم ضلع انصار اللہ (سیالکوٹ) کے پاؤں پر چوٹ آئی ہے۔ ایک ماہ سے صاحب فراش ہیں۔

○ محترم محمد عبداللہ چیمہ صاحب کچھ عرصہ سے بیمار ہیں۔

○ مکرم ملک محمد انور صاحب ریٹائرڈ ایڈمنسٹریٹو انکم ٹیکس آفیسر لاہور چھاؤنی بعارضہ قلب شدید بیمار ہیں۔ اور سروسز ہسپتال لاہور میں انتہائی نگہداشت کے وارڈ میں زیر علاج ہیں۔

○ محترم رشید احمد صاحب سرور میر پور خاص سندھ میں تقریباً دو ہفتے سے ٹائیفائیڈ بخار کی وجہ سے بیمار ہیں کھانسی بھی ہے اور سانس کی تکلیف بھی ہے۔

○ مکرم سیٹھی عبدالحق صاحب والد محترم منظور الحق سیٹھی صاحب (مالک سیٹھی میڈیکوز) کو یکم فروری کو جہلم میں موٹر سائیکل کا حادثہ پیش آجانے سے بائیں کولہے میں فریکچر ہو گیا تھا۔ ان کی عمر ۸۰ سال سے زائد ہے۔ طبیعت تسلی بخش طور پر بہتر نہیں ہو رہی۔

○ مکرم میاں فضل الرحمٰن صاحب بسمل تقریباً دو ہفتوں سے بعارضہ بخار بیمار ہیں۔

احباب ان سب کے لئے دعا کریں۔

سانحہ ارتحال:۔ محترمہ جیواں بی بی صاحبہ (اہلیہ مکرم چوہدری رحیم بخش صاحب) جو کہ مکرم ڈاکٹر بشیر احمد صاحب فیصل آباد کی والدہ تھیں مورخہ ۲۹ مارچ ۹۲ء بوقت ڈیڑھ بجے رات بقضائے الٰہی وفات پا گئیں۔ آپ کی عمر ۸۰ سال تھی۔ آپ کے چھ بیٹے اور تین بیٹیاں تھیں جن میں تین بیٹے آپ کی زندگی میں عین جوانی کے عالم میں وفات پا گئے تھے۔ جن کا غم آپ نے نہایت صبر سے برداشت کیا۔ جسد خاکی ربوہ لایا گیا۔ اور مورخہ ۲۹ مارچ ۹۲ء کو بعد از نماز ظہر بیت المبارک میں مکرم و محترم مولانا سلطان محمود انور صاحب نے آپ کی نماز جنازہ پڑھائی بعد ازاں بہشتی مقبرہ میں تدفین ہونے پر مکرم و محترم چوہدری شبیر احمد صاحب وکیل المال اول تحریک جدید نے دعا کروائی۔

احباب ان کی بلندی درجات کے لئے دعا کریں۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خبریں

ملکی خبریں

○ وزیر اعظم نے کہا ہے کہ کشمیر پاکستان کا اٹوٹ انگ ہے۔

○ وزیر اعظم نے کشمیر افغانستان کالا باغ ڈیم اور دوسرے اہم امور کے بارے میں بعض وفاقی وزیروں کے متنازعہ بیانات کا سختی سے نوٹس لیا ہے اور ان وزیروں کو ہدایت کی ہے کہ اگر انہیں حکومت کی کسی پالیسی سے اختلاف ہے تو حکومت سے الگ ہو جائیں۔ اور پھر بیان بازی کریں۔ اگر حکومت میں رہنا ہے تو پھر ڈسپلن کی پابندی کرنا ہو گی۔

○ صوبہ سرحد کے مسلم لیگی وزیر اطلاعات و مذہبی امور نے کہا ہے کہ وہ وزارت کی پرواہ نہیں کریں گے لیکن قائد اعظم کی توہین نہیں برداشت کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ مسلم لیگ کی "کاز" کے لئے ہر چیز قربان کی جا سکتی ہے مسلم لیگ میں کوئی گروہ بندی نہیں۔

○ جمعیت علمائے پاکستان (نورانی گروپ) کے رہنما مولانا محمد اکبر ساقی گزشتہ رات میو ہسپتال میں انتقال کر گئے۔

○ امریکہ میں پاکستان کی سفیر نے کہا ہے کہ پاکستان کی ۵۲ فی صد آبادی ایک کمرے پر مشتمل گھر میں زندگی گزار رہی ہے۔ جب کہ کل آبادی کا ۸۰ فی صد حصہ پینے کے صاف پانی اور نکاسی آب کی سہولتوں سے محروم ہے۔ ملکی آبادی کے ۶۰ فی صد مرد اور خواتین حرف شناسی سے محروم ہیں جب کہ ۶۵ فی صد آبادی کو صحت کی بنیادی سہولتیں بھی میسر نہیں۔ انہوں نے کہا کہ اقتصادی اعتبار سے ہمارا ملک ۱۰۲ ویں نمبر پر ہے۔

○ وزیر اعظم نے کہا ہے کہ حکومت کینسر ہسپتال کی تعمیر میں بھرپور تعاون کرے گی۔ انہوں نے کہا کہ کرکٹ ٹیم نے بے مثال کامیابی حاصل کی ہے۔ قوم اسے مدتوں یاد رکھے گی۔

○ پاکستان کے انسانی حقوق کمیشن کے چیئرمین جسٹس دراب پٹیل نے صوبائی اور مرکزی حکومتوں پر زور دیا ہے کہ ذکری فرقہ کے افراد کا تحفظ کریں اور انہیں اپنے عقائد کے مطابق رسوم ادا کرنے کی اجازت دی جائے۔

○ گزشتہ ۲۴ گھنٹوں میں اندرون سندھ کے مختلف علاقوں میں مجموعی طور پر ۱۳۰ مسلح ڈاکوؤں نے راکٹ لانچروں سے حملہ کر کے ۱۲ بڑی وارداتوں میں ۳۰ افراد کو اغوا اور ۱۲ افراد کو قتل کر کے لاکھوں روپے نقدی اور قیمتی سامان لوٹ کر فرار ہونے میں کامیاب ہو گئے۔

غیر ملکی خبریں

○ تجارت کے وفاقی وزیر نے کہا ہے کہ مسئلہ کشمیر پر چین پاکستان کے اصولی موقف کی حمایت کرتا ہے۔

○ افغان مجاہدین نے جلال آباد شہر میں راکٹوں سے بڑا حملہ کیا ہے۔ بی بی سی نے کہا ہے کہ ۲۰ سے زائد راکٹ شہر میں گرے جن میں سے متعدد رہائشی علاقوں میں بھی گرے۔ اس سے ۴ افراد ہلاک اور ۶ زخمی ہوئے۔

○ بھارتی صدر نے وزیر خارجہ بھارت کا استعفیٰ منظور کر لیا ہے۔

○ کینیڈا کی پارلیمنٹ کے ایک رکن نے کہا ہے کہ بھارتی پنجاب میں مارشل لاء کی سی صورت ہے۔ کینیڈا کی حکومت کو چاہئے کہ وہ بھارتی پنجاب میں حقوق انسانی کی خلاف ورزیاں رکوانے کے لئے بھارتی حکومت پر دباؤ ڈالے۔

بقیہ: صا سے آگے

تاکہ تمہاری ہر قربانی پہلی قربانی سے زیادہ شاندار نظر آئے اور ہر آنے والے سال میں تم پہلے کی نسبت بہت آگے نکل جاؤ۔"
(خطبہ جمعہ فرمودہ ۷ مارچ ۱۹۴۷ء)

مالی قربانی کو معیاری بنائیے

بفضل خدا مخلصین جماعت تحریک جدید کی مالی قربانیوں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیتے ہیں مگر بعض احباب لاعلمی کے باعث مقررہ معیار سے کم وعدہ لکھوانے میں کوئی مضائقہ نہیں سمجھتے۔ اگر اس ضمن میں وہ اپنے محبوب امام سیدنا حضرت فضل عمر کے ارشادات پر غور فرمائیں تو معیار سے کم وعدہ کبھی نہ لکھوائیں بلکہ انہیں معیاری چندہ ادا کرنے میں کچھ تکلیف بھی پیش آئے تو وہ اطاعت کے جذبہ کے تحت معیاری چندہ ہی پیش کریں۔ سیدنا حضرت فضل عمر کا معیار کے بارے میں ارشاد ہے کہ ماہوار آمد کے کم از کم پانچویں حصہ کو معیاری چندہ قرار دیا جا سکتا ہے گویا پانچسو روپیہ ماہوار آمد رکھنے والے فرد کو اطاعت کے جذبہ کے تحت کم از کم ایک سو روپیہ سالانہ پیش کرنا چاہئے۔ کیونکہ اصل ثواب اطاعت میں ہے رقم کی کمی بیشی میں نہیں۔ اسی لئے سیدنا حضرت فضل عمر نے ان لوگوں کو جو معیار سے کم چندہ دیتے ہیں۔ نادہند گردانا ہے فرمایا:

"نادہند وہ ہے جس نے ہمیشہ اپنی حیثیت سے کم وعدہ کیا"

حضور نے ہر شخص کی حیثیت کو ماہوار آمد کے پانچویں حصہ میں متعین فرمایا ہے اس لئے اس سے کم چندہ دے کر نادہندگان کی فہرست میں شامل ہونے سے کیا فائدہ؟ اصل ثواب اطاعت میں ہے۔ اس لئے ہر مخلص سے درخواست ہے کہ اگر ان کا وعدہ ۱/۵ سے کم ہے تو پہلی فرصت میں مطلوبہ اضافہ فرما کر ثواب دارین حاصل کریں اطاعت کا یہی تقاضا ہے۔ جیسا کہ سیدنا حضرت فضل عمر نے فرمایا۔

"میں دوستوں کو نصیحت کرنا چاہتا ہوں کہ انہیں اس بات کی عادت ڈالنی چاہیئے کہ جس بات کا ایک دفعہ اعلان ہو اسے اچھی طرح یاد رکھا جائے۔ نظام سلسلہ نظام سلسلہ جس کا ذکر کرتے ہوئے ہماری زبانیں خشک ہوتی ہیں۔ اس بات کا نام ہے کہ تمام جماعت ایک قانون کی پابند ہو اور وہ ہر حرکت و سکون کو مقررہ نظام کے ماتحت رکھے"

اللہ تعالیٰ سب کو اخلاص اور اطاعت کے جذبہ سے اپنی قربانیاں پیش کرنے کی توفیق بخشے اور رحیم و کریم خدا اپنی شان کریمی سے انہیں قبول فرما لے اور سب کو حسنات دارین سے نوازے۔

وکیل المال اوّل تحریک جدید ربوہ

ڈیلر ــــ پاک فین
رشید الیکٹرک سٹور
ریلوے روڈ۔ ربوہ
ہمارے ہاں سامان وائرنگ، ٹیوب لائیٹ
برقی مدھانی، واشنگ مشین، پنکھا موٹر
دستیاب ہیں

قدیمی ۔ اوّلین ۔ مشہرہ آفاق
سنہ ۱۹۱۱ء سے ایک ہی نام
دواخانہ حکیم نظام جان
چوک گھنٹہ گھر۔ گوجرانوالہ۔ فون ۷۳۹۹۷
برانچیں
کراچی: فون: ۴۱۳۲۵۱
لاہور: 1-D-3 گلشن راوی
ملتان: چوک جان محمد معصوم شاہ روڈ
منڈی بہاؤالدین: بالمقابل شاہ تاج شوگر ملز
رحیم یار خان: فون: ۴۷۹۹
ربوہ: اقصیٰ چوک کالج روڈ فون نمبر ۵۵۸

جدید ہومیو پیتھی
کیوریٹو سسٹم (CURATIVE SYSTEM) ہومیو پیتھی کی جدید ترین (MODERN) صورت ہے محض چھوٹی طاقت (۳۰ پوٹینسی یا اس سے کم) کے چند مرکبات تو یورپ اور ایشیا کی کئی کمپنیاں پیش کرتی ہیں لیکن ٹنکچر (Q) سے لے کر ۶، ۳۰، ۲۰۰، ۱۰۰۰، دس ہزار اور لاکھ طاقتوں کی (POTENCIES) میں ۵۰۰ مکمل اور مختصر کورسز میں عام استعمال کی انسانی، حیوانی اور پولٹری ادویات کا ایک نظام صرف ہم پیش کرتے ہیں۔ پرانی، ضدی، بار بار حملہ کرنے والی اور پیچیدہ امراض کے مکمل کورسز، رہنما لٹریچر کے ساتھ ایسا آسان طریقہ علاج مہیا کرتے ہیں کہ ہومیو پیتھک ڈاکٹروں کے ساتھ ساتھ بڑی تعداد میں ایلو پیتھ ڈاکٹر اور یونانی طبیب بھی ان سے بھرپور استفادہ کر رہے ہیں۔ عام پڑھے لکھے لوگ بھی استفادہ کر سکتے ہیں ـــــ مفصل لٹریچر ہر شہر کے کیوریٹو سٹاکسٹوں سے مفت یا ایک روپے کے ڈاک ٹکٹ بھیج کر بذریعہ ڈاک طلب کریں۔
کیوریٹو میڈیسن (ڈاکٹر راجہ ہومیو) کمپنی ربوہ۔ فون ۶۰۶، ۶۰۷، ۷۶۱